نادان کچھوا

ایک تالاب کا پانی آئینے کی طرح صاف اور شفّاف تھا۔ وہاں دو بگلے اور ایک کچھوا رہتا تھا۔ تینوں میں بے حد دوستی تھی۔ ایک دوسرے کے بغیر نہیں رہ سکتے تھے۔ اچانک ان کی دوستی کو زمانے کی نظر لگ گئی۔ یعنی تالاب روز بروز خشک ہونے لگا۔ جس کی وجہ سے بگلوں کو پریشانی ہونے لگی، کیونکہ وہ اسی تالاب کے پانی سے اپنی غذا حاصل کرتے تھے۔ جب انھوں نے دیکھا کہ پانی کے بغیر جینا مُحال ہے تو مجبوراً اس تالاب کو چھوڑ کر کہیں اور جانے کا ارادہ کیا۔ جانے سے پہلے بگلے غم گین دل اور بھیگی آنکھوں کے ساتھ کچھوے کے پاس آئے اور اس سے رخصت چاہی۔ کچھوا بھی ان کی جدائی کے خیال سے رو پڑا اور بولا —— ''تم یہ کیسی خبر سنا رہے ہو۔ میں تمھارے بغیر کیسے جی سکوں گا؟ تمھاری جدائی مجھ سے برداشت نہ ہوگی اور میں تو جیتے جی مر جاؤں گا۔''

بگلوں نے کہا —— ''ہمارا دل بھی تمھاری جدائی کے خیال سے بیٹھا جا رہا ہے۔ مجبوری یہ ہے کہ پانی کے بغیر ہمارا جینا مشکل ہے۔ اس وجہ سے ہم نے پردیس جانے کا ارادہ کر لیا ہے''۔

کچھوا بولا ـــــ ’’دوستو! تم جانتے ہو کہ پانی کی کمی مجھے تم سے زیادہ نقصان پہنچا سکتی ہے اور میری بھی گزر بسر پانی کے بغیر ناممکن ہے۔ دوستی کا تقاضا یہ ہے کہ مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو۔ میں اس ویرانے میں تنہا کہاں رہوں گا۔‘‘

انھوں نے کہا ـــــ ’’پیارے دوست! تمھاری جدائی ہمارے لیے بھی ناقابلِ برداشت ہوگی۔ ہم جہاں بھی رہیں گے تمھارے بغیر خوش نہیں رہ سکیں گے۔ ہر وقت تمھیں یاد کرتے رہیں گے، مگر کیا کریں۔ ہمارا دور تک زمین پر چلنا اور تمھارا ہمارے ساتھ ہَوا میں اڑنا دونوں ناممکن ہیں۔ پھر ہمارا تمھارا ساتھ کیسے ہوسکتا ہے؟‘‘

کچھوا بولا ـــــ ’’اس کی کوئی تدبیر سوچو۔ میرے ذہن میں تو کوئی بات نہیں آتی۔‘‘

بگلوں نے کہا ـــــ ’’اس کی ایک ترکیب ہے۔ لیکن شاید تم نہیں کر پاؤ گے۔‘‘

کچھوے نے کہا ـــــ ’’یہ کیسے ممکن ہے کہ تم میرے لیے کوئی تدبیر سوچو اور میں اس پر عمل نہ کروں۔‘‘

بگلوں نے کہا ـــــ ’’ہم تمھیں ہَوا میں اٹھا کر اڑ سکتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ تم کسی بھی حالت میں بات نہیں کرو گے۔ ہر شخص جس کی نظر ہم پر پڑے گی، ہمارے بارے میں کچھ نہ کچھ ضرور کہے گا۔ تم کیسی ہی بات کیوں نہ سنو اور کیسی ہی حرکت کیوں نہ دیکھو، اپنا منہ بند رکھنا اور اچھی بری کوئی بات زبان سے نہ نکالنا۔‘‘

کچھوا بولا ـــــ ’’تمھارا حکم سر آنکھوں پر۔ میں راستے میں بالکل منہ نہ کھولوں گا۔‘‘

بگلے ایک پتلی اور لمبی سی لکڑی لائے۔ کچھوے نے اسے درمیان میں مضبوطی سے اپنے دانتوں میں
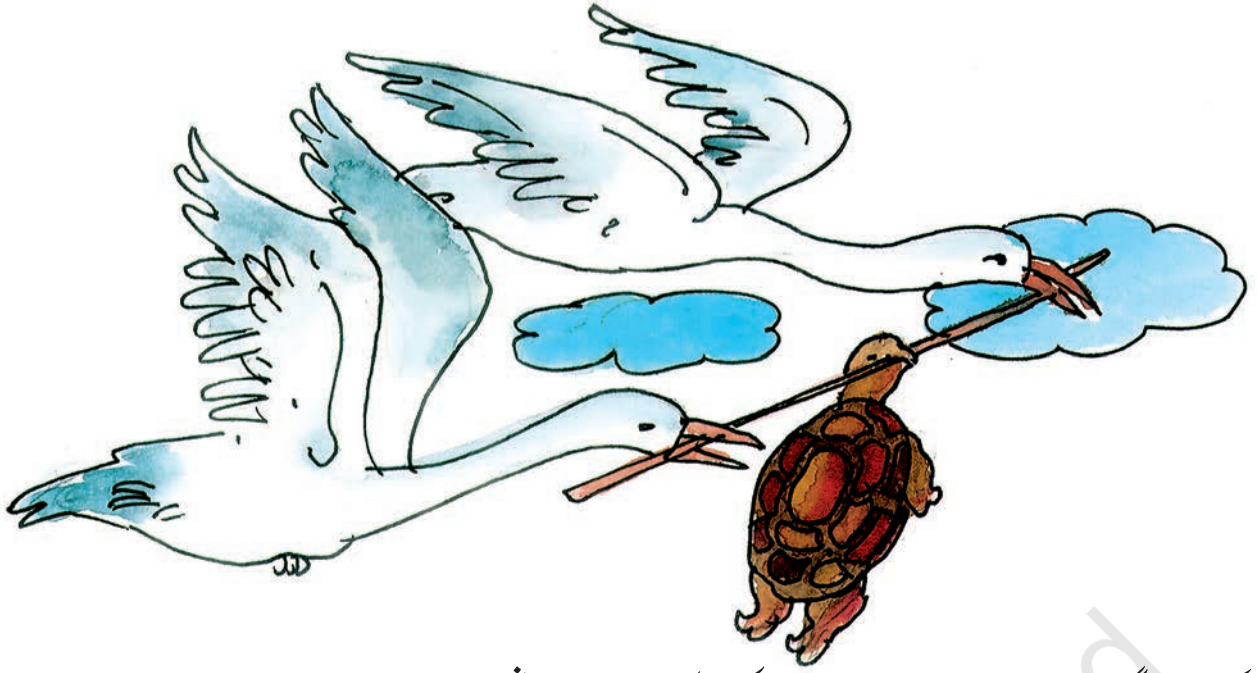
پکڑ لیا۔ بگلوں نے دونوں جانب سے اس لکڑی کو اپنی اپنی چونچ میں لے لیا۔ جب بلندی پر اڑتے ہوئے ان کا گزر ایک گاؤں کے اوپر سے ہوا تو لوگ اس منظر کو تعجب سے دیکھنے لگے اور چیخنے لگے کہ دیکھو دیکھو بگلے کچھوے کو کیسے لے جا رہے ہیں۔ سب طرح طرح کے فقرے چُست کرنے لگے۔ کچھوا یہ سب دیکھ کر کچھ دیر تک تو خاموش رہا۔ آخر اس سے رہا نہ گیا۔ جھلاّ کر بولا —— ''جن سے دیکھا نہیں جاتا، اپنی آنکھیں بند کرلیں۔'' جیسے ہی اس نے منہ کھولا، اوپر سے نیچے کی طرف آ رہا۔ بگلوں نے آواز دی، ''دوستوں کا کام نصیحت کرنا ہے اور نیک بختوں کا کام اس پر عمل کرنا۔''

مشق

لفظ اور معنی:

شفّاف	:	صاف ستھرا
محال	:	مشکل
رخصت چاہنا	:	کہیں جانے کی اجازت لینا
تدبیر	:	ترکیب
نیک بخت	:	خوش قسمت، بھلا آدمی
برداشت نہ ہونا	:	سہانہ جانا
فقرے چست کرنا	:	مذاق اڑانا
جھلّانا	:	غصّے میں آجانا

غور کیجیے:

- اگر کوئی ہمدرد نصیحت کرے تو اسے غور سے سننا چاہیے اور اس پر عمل کرنا چاہیے۔ کسی کے بہکاوے میں نہیں آنا چاہیے۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ بگلوں کو اپنا ٹھکانا کیوں چھوڑنا پڑا؟

2۔ بگلوں کے رخصت ہونے کی بات سن کر کچھوے نے کیا کہا؟

3۔ بگلوں نے کچھوے کو ساتھ لے جانے کی کیا تدبیر سوچی؟

4۔ کچھوے کو کیوں نقصان اٹھانا پڑا؟

5۔ کچھوے کو گرتے دیکھ کر بگلوں نے کیا کہا؟

خالی جگھوں کو صحیح لفظوں سے پُر کیجیے:

1۔ اچانک ان کی .... کو زمانے کی نظر لگ گئی۔

2۔ کچھوا بھی ان کی جدائی کے .... سے رو پڑا۔

3۔ میری بھی گزر بسر .... کے بغیر ناممکن ہے۔

4۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ تم میرے لیے کوئی .... چو اور میں اس پر .... نہ کروں۔

5۔ کچھوے نے اسے درمیان میں .... سے اپنے دانتوں میں پکڑ لیا۔

6۔ جیسے ہی اس نے منہ کھولا، .... کی طرف آرہا۔

ان لفظوں سے جملے بنایئے:

تالاب	غذا	جدائی	مُحال	دوستی

ان جملوں پر غور کیجیے:

1۔ اچانک ان کی دوستی کو زمانے کی نظر لگ گئی۔

2۔ میں تو جیتے جی مر جاؤں گا۔

3۔ ہمارا دل بھی تمھاری جدائی کے خیال سے بیٹھا جا رہا ہے۔

اوپر کے جملوں میں محاوروں کا استعمال ہوا ہے۔ محاوروں کو جب جملوں میں استعمال کیا جاتا ہے تو اس میں شامل فعل کو زمانے، جنس اور واحد، جمع کے مطابق بدلا جا سکتا ہے۔

> محاورہ عام بول چال میں چند ایسے الفاظ کا مجموعہ ہوتا ہے جس میں الفاظ اپنے اصل معنی کے بجائے دوسرے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔

- حکم سر آنکھوں پر ہونا۔

مطلب

- فقرے چست کرنا۔

مطلب ✍ ....

- نظر لگنا۔

مطلب

نیچے دی گئی تصویروں کو غور سے دیکھیے :

الٹا
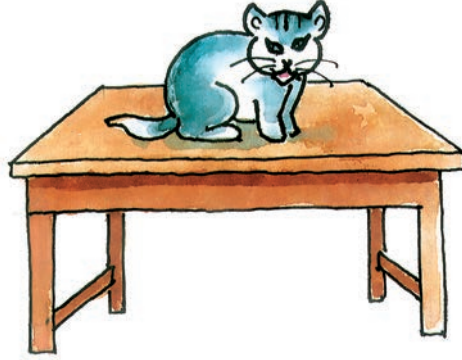
اوپر

سیدھا
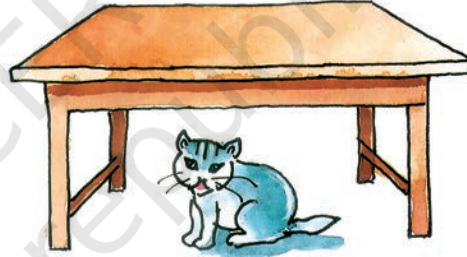
نیچے

ان تصویروں میں 'اوپر'، 'نیچے' اور 'الٹا'، 'سیدھا' ایک دوسرے کے مُتضاد (الٹے) ہیں

◆ نیچے دیے ہوئے لفظوں کے مُتضاد لکھیے :

محال	جواب	غمگین	نیک بخت	خشک	بھلائی	دوست	موت
....	....	....	....	....	....	....	....

ان جملوں کو درست کر کے خالی جگہ میں لکھیے :

1۔ پانی آئینے کی طرح تھا صاف اور شفّاف ایک تالاب کا

◆ ....

2۔ تمھیں کرتے یاد رہیں گے ہر وقت

◆ ....

3۔ تم کروگے جو وعدہ نہ رہ سکوگے قائم اس پر

◆ ....

4۔ کام دوستوں کا کرنا نصیحت ہے

◆ ....

نیچے دیے ہوئے خانوں میں واحد کی جمع اور جمع کا واحد لکھیے :
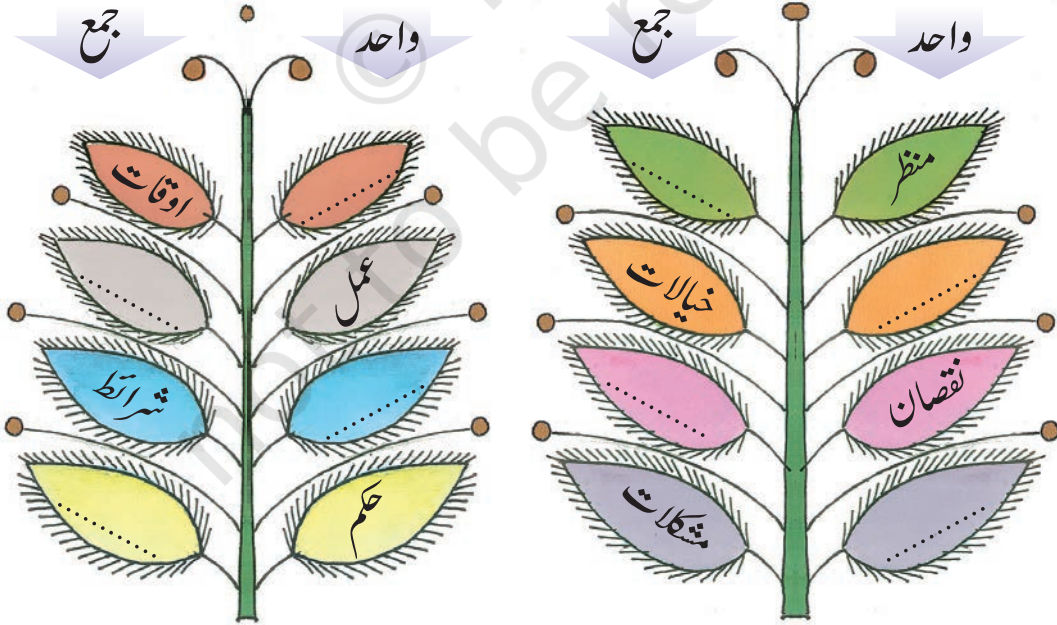
نیچے دی ہوئی تصویروں پر دو دو جملے لکھیے :

◆ ....

◆ ....

◆ ....

◆ ....

◆ ....

◆ ....

◆ ....

◆ ....

◆ ....

◆ ....

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے :

محال	رخصت	تدبیر	مضبوطی	نصیحت
....	....	....	....	....
....	....	....	....	....
....	....	....	....	....
....	....	....	....	....
....	....	....	....	....